

تَسْهِيلُ
مُكْمَلُ تَفْسِيرِ
بَيَانِ الْقُرْآنِ
١٤٢٧ھ

حُكْمُ الْأَمْرِ وَالْعَمَلِ

خُضْرَةُ مَوْلَانَا شَرْفُ عَلِي تَحَاوِي قَدَسَتْ

تَسْيِيلُ وَتَخْفِيفُ

سَيِّدُ الْإِسْلَامِ عَلَامةُ ظَفَرِ أَحْمَدِ عَثْمَانِي صَاحِبُ الْمَدِينَةِ

إِدَارَةُ تَالِيْفَاتِ أَشْرَفِيَّةٍ

بُحْكُ فَوَارِهِ مُلْتَمَانِ پَاكِسْتَان

(061-4540513-4519240)

www.ahlehaq.org

آسان
مکمل تفسیر
بیان القرآن
۱۴۲۶ھ

حکیم الامت دارالملت
حضرت مولانا اشرف علی تھانوی قدس سرہ
تسهيل و تلخیص
شیخ الاسلام علامہ ظفر احمد عثمانی صاحب رحمہ اللہ

ادارہ تالیفات اشرفیہ

پتوکی فوارہ ملت ان پاکستان

(061-4540513-4519240

www.ahlehaq.org



ایاتھا ۷ (۱۱) سُورَةُ الْفَاتِحَةِ مَكِّيَّةٌ (۵) رُكُوعَهَا ۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم والے ہیں

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ مَلِكِ يَوْمِ الدِّينِ ۝

سب تعریفیں اللہ کو لاتی ہیں جو ربی ہیں ہر عالم کے جو بڑے مہربان نہایت رحم والے ہیں ۝ جو مالک ہیں روز جزا کے ۝

إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ ۝ اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ۝ صِرَاطَ

ہم آپ ہی کی عبادت کرتے ہیں اور آپ ہی سے درخواست اعانت کرتے ہیں ۝ بتا دیجئے ہم کو رستہ سیدھا ۝ رستہ اُن لوگوں کا

الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۝ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ ۝

۝ اُن پر آپ نے انعام فرمایا ہے ۝ نہ رستہ اُن لوگوں کا جن پر آپ کا غضب کیا گیا اور نہ اُن لوگوں کا جو رستہ سے گم ہو گئے ۝

۱ مخلوقات کی الگ الگ جنس ایک ایک عالم کہلاتا ہے صدیقین اور شہداء صالحین ہیں وہ آیت یہ ہے وَمَنْ يُطِيعِ اللَّهَ

وَالرَّسُولَ فَأُولَٰئِكَ مَعَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِمُ الْآيَةُ

۲ مخلقا عالم ملائکہ عالم انسان عالم جن۔ مراد روز جزا سے قیامت کا دن ہے کہ اس میں سب

اپنے کئے ہوئے کا بدلہ پائیں گے۔ راہ ہدایت کو چھوڑنے کی دوجہ ہوا کرتی ہیں ایک تو یہ

۳ کہ اُس کی پوری تحقیقات نہ کرے ضالین سے مراد ایسے یہ بندہ کی طرف سے جناب باری میں خطاب ہے۔

۴ لوگ ہیں۔ دوسری وجہ یہ کہ باوجود پوری تحقیقات کے اُس پر عمل نہ کرے مغضوب علیہم سے مراد ایسے لوگ ہیں۔

۵ مراد دین کا انعام ہے۔ ان انعام والوں کا پتہ اللہ تعالیٰ کیونکہ اچھی طرح جان بوجھ کر خلاف کرنے میں زیادہ

نے قرآن شریف میں دوسری جگہ بتلادیا ہے کہ وہ انبیاء اور ناراضی ہوا کرتی ہے۔